السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے رمضان کی راتوں میں کون سا عمل زیادہ فضیلت والا ہے کہ وہ اپنے گھر میں نماز پڑھے یا مسجد میں، جبکہ مسجد میں وعظ و نصیحت بھی ہوتی ہے اور آپ ان عورتوں سے کیا کہنا چاہیں گے جو مسجدوں میں جا کر نمازیں پڑھتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے افضل یہ ہے کہ وہ اپنے گھر میں نماز پڑھے۔ کیونکہ آپ علیہ السلام کے فرمان "وَبُيُوتُهُنَّ خَيْرٌ لَهُنَّ" (سنن ابی داود، کتاب الصلاة، باب ما جاء فی خروج النساء الی المسجد، حدیث: 567۔ مسند احمد بن حنبل: 76، 77/2)

''اور ان عورتوں کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں۔''

کے عموم کا یہی تقاضا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اکثر اوقات عورت کا گھر سے باہر نکلنا فتنے سے خالی نہیں ہوتا۔ اس لیے اس کا گھر میں رہنا ہی بہتر ہے اس کے کہ وہ مسجد میں جا کر نماز پڑھے، اور وعظ و نصیحت کا سننا دوسرے ذرائع سے بھی ممکن ہے مثلاً ٹیپ ریکارڈر وغیرہ ہے۔

اور میں خواتین سے یہی کہنا چاہوں گا کہ وہ جب نماز کے لیے مسجد کی طرف جائیں تو کسی طرح کی زیب و زینت کے بغیر نکلیں اور خوشبو وغیرہ بھی نہ لگائی ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 252

محدث فتویٰ